ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ ۔۔ النحل ۱۶:۱۲۵

اور

علامہ محمد سعید احمد اسعد کے مغالطہ کا ازالہ

تصنیف

شیخ الحدیث والتفسیر علامہ مفتی نذیر احمد سیالوی دامت برکاتہم العالیہ

جامعہ محمدیہ معینیہ جڑانوالہ روڈ فیصل آباد سٹی
041-8544971

اُدْعُ اِلٰی سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ....[النحل۱۶:۱۲۵]

خاتم النبیین کا معنی

اور

علامہ محمد سعید احمد اسعد کے مغالطہ کا ازالہ

تصنیف

شیخ الحدیث والتفسیر علامہ مفتی نذیر احمد سیالوی دامت برکاتہم العالیہ

جامعہ محمدیہ معینیہ جڑانوالہ روڈ..... فیصل آباد

فون نمبر: 041-8544971

نام کتاب: خاتم النبیین کا معنی اور علامہ محمد سعید احمد اسعد کے مغالطہ کا ازالہ

مصنف: مفتی نذیر احمد سیالوی دامت برکاتہم العالیہ

کمپوزنگ: حضرت مولانا ریاض احمد سعیدی زید مجدہ

ناشر: جامعہ محمدیہ معینیہ

اشاعت: مارچ 2014

تعداد: 1100

صفحات 60

ملنے کا پتہ

جامعہ محمدیہ معینیہ عمر ٹاؤن 214 رب ڈھڈی والا شرقی

جڑانوالہ روڈ فیصل آباد سٹی فون نمبر: 041-8544971

فون نمبرز: 0333-8377392, 0300-8092933,

0301-03127035947

المومنین عمر الفاروق الاعظم رضی اللہ عنہ اور ابن سعد، ابن ابی الجدعا، ومطرف بن عبداللہ بن الشخیر و عامر رضی اللہ عنہم سے باسانید متباینہ والفاظ متقاربہ راوی حضور پرنور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی گئی، متی وجبت لك النبوۃ؟ حضور کے لئے نبوت کس وقت ثابت ہوئی؟ فرمایا ''کنت نبیا و آدم بین الروح والجسد'' جبکہ آدم درمیان روح اور جسد کے تھے،

جبل الحفظ امام عسقلانی نے کتاب الاصابۃ میں حدیث میسرہ کی نسبت فرمایا:

سندہ قوی (تا) اسی لئے اکابر علماء تصریح فرماتے ہیں کہ جس کا خدا خالق ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے رسول ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ ج 30 ص 149_150)

عالم اجسام میں حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منصب نبوت ورسالت پر فائز ہونا

عالم اجسام میں نزول قرآن کریم کے آغاز کے ساتھ حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منصب نبوت ورسالت پر فائز فرمایا جانا اور آپ کی بعثت ہونا، پوری امت مسلمہ کا اجماعی عقیدہ ہے۔ اور جمہور علمائے امت کے نزدیک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ نبوت، دوسری نبوت ہے کیونکہ اس سے قبل عالم ارواح میں بھی آپ مشرف بہ نبوت فرمائے گئے۔ اور آپ کی وہ نبوت بھی ابدالآباد تک قائم ودائم رہے گی۔

خاتم النبیین کا معنیٰ:

اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں قدس سرہ العزیز نے فرمایا:

حضور پرنور خاتم النبیین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خاتم یعنی بعثت میں آخر جمیع انبیاء و مرسلین بلاتاویل وبلاتخصیص ہونا، ضروریات دین سے ہے۔ جو اس کا منکر ہو یا اس میں ادنیٰ شک وشبہ کو بھی راہ دے کافر مرتد ملعون ہے آیۂ کریمہ: وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ

النَّبِيِّيْن "وحدیث متواتر "لا نبی بعدی" سے تمام امت مرحومہ نے سلفاً وخلفاً ہمیشہ یہی معنی سمجھے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بلا تخصیص تمام انبیاء میں آخری نبی ہوئے حضور کے ساتھ یا حضور کے بعد قیام قیامت تک کسی کو نبوت ملنی محال ہے۔

(فتاوی رضویہ ج 6 ص 57 مطبوعہ سنی دارالاشاعت مبارکپور)

بعثتِ نبی کا معنی:

اللہ تعالیٰ کا کسی عبد عقرب کو وحیِ نبوت سے مشرف فرما کر دین حق کی دعوت دینے کا حکم دینا۔

ازالہ شبہ:

بلاشبہ بعثت کے لئے نبوت لازم اور ضروری ہے اور اکثر واغلب عادت الٰہیہ یہی رہی ہے کہ بعثت کے وقت ہی نبوت عطا فرمائی جاتی تھی یعنی پہلے وحی نبوت سے مشرف فرما کر منصب نبوت پر فائز فرما دیا جاتا پھر دین حق کی دعوت دینے کا امر فرما دیا جاتا۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ بعثت سے پہلے نبی نہ ہونا لازم اور ضروری ہے اور کسی عبد مقرب کا منصب نبوت پر فائز ہونا ہی اس کی بعثت ہے۔

اور یہ دعویٰ کرنا کہ بعثت سے پہلے نبوت نہیں ہوسکتی، یہ نظریہ غلط فہمی پر مبنی ہے۔ اس لئے کہ جو علماء امت حضرت عیسیٰ اور حضرت یحییٰ علیہما السلام کے بچپن سے ان کی نبوت کا عقیدہ رکھتے ہیں کیا وہ بچپن سے ان کی بعثت کے بھی قائل ہیں؟

کیا ائمۂ اعلام سے کسی نے کہا ہے کہ عالم مہد سے ہی دین حق کی تبلیغ بھی ان پر فرض کردی گئی تھی؟ کیا بعض ائمہ اعلام نے اس بات کی تصریح نہیں فرمائی کہ بعثت کے لئے بلوغ شرط ہے اصل نبوت کے لئے شرط نہیں ہے؟